زراعت نامہ
یکم تا15 فروری 2022

شعبہ اصلاحِ آبپاشی، محکمہ زراعت

سفارشات برائے کاشتکاران

ملک محمد اکرم، ناظمِ اعلیٰ زراعت (اصلاحِ آبپاشی) پنجاب

- گنے کی مناسب پیداوار لینے کے لیے پانی کی کمیابی ایک بڑا مسئلہ ہے۔ اس لیے گنے کا زیرِ کاشت رقبہ بڑھانے سے پہلے پانی کے موجودہ وسائل کا بخوبی اندازہ لگالینا چاہیے اور اتنا ہی رقبہ کاشت کیا جائے جس کی بروقت آبپاشی کے لیے پانی دستیاب ہو۔ بہاریہ کماد کی بجائی کے بعد ہلکا پانی اس طرح لگائیں کہ کھیلیوں کا 3/1 حصہ سیر اب ہو۔ اس سے جڑی بوٹیوں کا اگاؤ کم ہوتا ہے۔ پانی کے کماد کی فصل میں زیادہ دیر تک کھڑا رہنے سے اس کا اگاؤ متاثر ہونے کا خدشہ ہوتا ہے۔
- دھان، کپاس، مکئی اور کماد کے بعد کاشتہ گندم کی فصل کو دوسری آبپاشی گوبھ کی حالت (بجائی کے 80 تا90 دن بعد) دیں۔ اس نازک مرحلے پر پانی کی کمی سے چھوٹے ہونے اور دانے کم بننے کا خدشہ ہوتا ہے۔
- سورج مکھی کی ڈرل کاشتہ بہاریہ فصل کو دوسرا پانی پہلے پانی کے 15 دن بعد لگائیں۔
- چنے کی فصل کو بہت کم آبپاشی کی ضرورت ہوتی ہے، پھول آنے پر پانی دیں۔
- آلو کی فصل کو 7 تا10 دن کے وقفے سے پانی لگائیں۔ موسمی حالات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے اس وقفہ کو کم یا زیادہ کیا جا سکتا ہے۔ ڈرپ نظامِ آبپاشی کے ذریعے کاشتہ آلو کی فصل کو شعبہ اصلاحِ آبپاشی کی جانب سے مہیا کردہ جدول کے مطابق آبپاشی کریں۔
- پانی و کھاد کی بچت اور زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لیے بہاریہ مکئی کی کاشت بذریعہ ڈرپ نظامِ آبپاشی کریں۔ بارش کے بعد فالتو پانی کو فوراً کھیت سے نکال دیں۔
- فصلوں کی آبپاشی ضرورت کے مطابق موسمی پیش گوئی کو مدِ نظر رکھتے ہوئے کریں۔ بارش کے دنوں میں نشیبی زمینوں میں فصلوں کی آبپاشی میں خصوصی احتیاط کریں۔
- آبپاشی سے متعلق درپیش کسی بھی قسم کے مسئلے کے حل یا معلومات کے لیے محکمہ زراعت کے شعبہ اصلاحِ آبپاشی کے نمائندے سے رابطہ کریں۔
- فصلات کی آبپاشی سے متعلق کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے شعبہ اصلاحِ آبپاشی کے عملے سے رابطہ کریں۔ تمام تحصیلوں، اضلاع اور ڈویژنوں کے افسران کے رابطہ نمبر اصلاحِ آبپاشی کی ویب سائٹ ofwm.agripunjab.gov.pk پر موجود ہیں۔